پہلے کون مُسلمان ہُوا ؟

نیچے روایت دیکھیں اِس روایت میں زید بن ارقمؓ نے جو کہا کہ اول جو اسلام لائے وہ علیؓ ہیں یہاں مراد بچوں میں اول ایمان لانا ہے اور ابراہیم نخعی رحمہ اللہ نے جو اِسکا انکار کیا وہ اس معانی میں کیا کہ مردوں میں اول ابو بکر صدیقؓ ہی ایمان لائے تھے البتہ بچوں میں سیدنا علیؓ پہلے ایمان لائے تھے, اور یہی حق اور سچ ہے جو صحیح بخاری و دیگر دلائل سے ثابت ہے بلکہ اول اسلام ابو بکر صدیقؓ لائے اس پر درجن سے زیادہ دلائل موجود ہیں اس لیے تمام آحادیث کو سامنے رکھ کر فیصلہ کیا جائے تو یہ بات بلکل واضح ہو جاتی ہے کہ بچوں میں سب سے پہلے سیدنا علیؓ اور مردوں میں سب سے پہلے سیدنا ابو بکر صدیقؓ ایمان لائے تھے

ترجمہ: روایت ہے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہ پہلے جس نے نماز پڑھی مؤمنوں میں حضرت علیؓ ہیں۔

فائدہ: یہ حدیث غریب ہے اس سند سے نہیں جانتے ہم اس کو شعبہ سے کہ وہ روایت کرتے ہوں ابو بلج سے مگر محمد بن حمید کی روایت سے اور ابو بلج کا نام یحییٰ بن ابی سلیم ہے اور بعض علمائے محدثین نے کہا ہے کہ پہلے جو اسلام لائے مردوں سے ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں اور اسلام لائے حضرت علی رضی اللہ عنہ جب وہ آٹھ برس کے تھے اور عورتوں میں سب سے اول خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا ایمان لائیں۔

❀ ❀ ❀ ❀

(٣٧٣٥) عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ يَقُوْلُ: أَوَّلُ مَنْ أَسْلَمَ عَلِيٌّ، قَالَ عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِإِبْرٰهِيْمَ النَّخَعِيِّ فَأَنْكَرَهُ وَقَالَ: أَوَّلُ مَنْ أَسْلَمَ أَبُوْبَكْرٍ الصِّدِّيْقُ.

(اسناده صحيح) سلسلة الاحاديث الضعيفة تحت الحديث: ٤١٣٩.

ترجمہ: روایت ہے زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے کہا کہ اول جو اسلام لایا علیؓ ہیں عمرو بن مرہ نے کہا کہ میں نے اس کا ذکر ابراہیم نخعی سے کیا تو انہوں نے اس کو منکر جانا اور کہا کہ اول جو اسلام لائے ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں، یعنی لڑکوں میں اول حضرت علیؓ، اور بوڑھے مردوں میں حضرت صدیق رضی اللہ عنہ ہیں۔

فائدہ: یہ حدیث حسن ہے صحیح ہے اور ابوحمزہ کا نام طلحہ بن زید ہے۔

❀ ❀ ❀ ❀

(٣٧٣٦) عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: لَقَدْ عَهِدَ إِلَيَّ النَّبِيُّ ﷺ النَّبِيُّ الْأُمِّيُّ أَنَّ
قَالَ عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ: أَنَا مِنَ الْقَرْنِ الَّذِيْنَ دَعَا لَهُمُ النَّبِيُّ ﷺ

(اسناد

ترجمہ: روایت ہے حضرت علیؓ سے کہ فرمایا مجھ سے نبی ﷺ نے جو نبی امی
بعض نہ رکھے گا تجھ سے مگر وہی جو منافق ہوگا۔ عدی بن ثابت نے کہا
کی یعنی قرون ثلثہ مشہود بالخیر میں ہوں۔

فائدہ: یہ حدیث حسن ہے صحیح ہے۔

❀ ❀ ❀ ❀

(٣٧٣٧) عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ: بَعَثَ النَّبِيُّ ﷺ جَيْشًا فِيْهِمْ عَلِيٌّ
يَدَيْهِ وَيَقُوْلُ: ((اَللّٰهُمَّ لَا تُمِتْنِيْ حَتّٰى تُرِيَنِيْ عَلِيًّا)).

(اسناده ضعيف) تخريج المشكاة (٦٠٩٩

پہلے کون مُسلمان ہُوا ؟

جس طرح اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید سورہ اعراف آیت نمبر 172 میں فرمایا: کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ اسی طرح کا جملہ کسی معاملہ میں سیدنا ابو بکر صدیقؓ نے کہا کیا میں سب سے پہلے اسلام نہیں لایا؟ اس سے بھی ثابت ہوا سب سے پہلے اسلام ابو بکرؓ ہی لائے تھے تبھی وہ کہ رہے ہیں کیا میں سب سے پہلے اسلام نہیں لایا گویا انہوں نے اپنی زبان سے کنفرم کر دیا کہ سب سے پہلے ابو بکرؓ ہی مسلمان ہوئے یہ بہت بڑی دلیل ہے

(۳۶۶۷) عَنْ أَبِی سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ قَالَ : قَالَ أَبُوْبَکْرٍ: أَلَسْتُ أَحَقَّ النَّاسِ بِهَا، أَلَسْتُ أَوَّلَ مَنْ أَسْلَمَ، أَلَسْتُ صَاحِبَ کَذَا، أَلَسْتُ صَاحِبَ کَذَا. (صحیح) الاحادیث المختارة (۱۹ ـ ۲۰)

ترجمہ: روایت ہے ابوسعید خدریؓ سے کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا کیا میں سب لوگوں سے زیادہ اس کا مستحق نہیں ہوں شاید خلافت مراد ہو کیا میں اول سب لوگوں سے ایمان نہیں لایا ہوں یعنی احرار لوگوں میں نہیں ہوں صاحب فلانی فضیلت کا کیا نہیں ہوں صاحب فلانی فضیلت کا۔

فائدہ: اس حدیث کو بعض نے شعبہ سے روایت کیا ہے انہوں نے جریری سے انہوں نے ابونضرہ سے انہوں نے کہا کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا اور یہ صحیح تر ہے روایت کی یہ ہم سے محمد بن بشار نے انہوں نے عبدالرحمٰن سے انہوں نے شعبہ سے انہوں نے جریری سے انہوں نے ابی نضرہ سے کہا ابی نضرہ نے کہ فرمایا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اور ذکر کی حدیث ہم معنی اس کی اور نہیں نام لیا ابوسعید کا سند میں اور یہ صحیح تر ہے۔

❀❀❀❀

(۳۶۶۸) عَنْ اَنَسٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ کَانَ یَخْرُجُ عَلٰی أَصْحَابِهٖ مِنَ الْمُهَاجِرِیْنَ وَالْأَنْصَارِ وَهُمْ جُلُوْسٌ وَفِیْهِمْ أَبُوْبَکْرٍ وَعُمَرُ فَلَا یَرْفَعُ إِلَیْهِ أَحَدٌ مِنْهُمْ بَصَرَهٗ إِلَّا أَبُوْبَکْرٍ وَعُمَرُ فَإِنَّهُمَا کَانَا یَنْظُرَانِ إِلَیْهِ وَیَتَبَسَّمَانِ إِلَیْهِ وَیَتَبَسَّمُ إِلَیْهِمَا .

(اسناده ضعیف) تخریج المشکاة (۲

ترجمہ: روایت ہے انسؓ سے کہ رسول اللہ ﷺ نکلتے تھے اپنے اصحاب پر مہاجرین میں ابوبکر رضی اللہ عنہ اور عمرؓ بھی ہوتے پھر کوئی آپ کی طرف نظر نہ اٹھاتا یعنی آپ ﷺ کی طرف اور مسکراتے اور آپ بھی ان کی دیکھ کر مسکراتے۔

فائدہ: یہ حدیث غریب ہے نہیں جانتے ہم اس کو مگر حکم بن عطیہ کی روایت سے اور کلام

❀❀❀❀

(۳۶۶۹) عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ خَرَجَ ذَاتَ یَوْمٍ فَدَخَلَ ا یَمِیْنِهٖ وَالْآخَرُ عَنْ شِمَالِهٖ وَهُوَ آخِذٌ بِأَیْدِیْهِمَا وَقَالَ: ((هٰکَذَا

تخریج مشکاة المصابیح (۶۰۶۳) سلسلة الاحادیث الصحیحة (۴ ۵۲۰) اس میں سعید بن مسلمہ قوی نہیں)

ترجمہ: روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہ رسول اللہ ﷺ نکلے ایک دن اور داخل ہوئے

پہلے کون مُسلمان ہُوا؟

سیدنا عمار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس وقت دیکھا جب آپ کے ساتھ اسلام لانے والوں میں پانچ غلام, دو عورتوں اور ابو بکر صدیقؓ کے سوا کوئی اور نہ تھا (صحیح بخاری:3660) اگر سب سے پہلے سیدنا علیؓ ایمان لائے ہوتے تو انکا یہاں ذکر ہوتا یا ابو بکر صدیقؓ سے پہلے انکا بھی ذکر ہوتا مگر انکا یہاں ذکر نہیں لہزاہ ثابت ہوا ابو بکرؓ ہی پہلے اسلام لائے تھے اور یہ واقعہ تب کا ہے جب سیدنا علیؓ ابھی اسلام نہیں لائے تھے البتہ ابو بکرؓ ایمان لے آئے تھے تبھی سیدنا عمارؓ نے یہاں انکا ذکر کر دیا لہزاہ صحیح بخاری سے ثابت ہو گیا اول جو اسلام لائے وہ ابو بکرؓ ہی تھے مزید دلائل آگے آ رہے ہیں

٣٦٦٠ـ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي الطَّيِّبِ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُجَالِدٍ، حَدَّثَنَا بَيَانُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ وَبَرَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ هَمَّامٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَمَّارًا يَقُولُ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ وَمَا مَعَهُ إِلَّا خَمْسَةُ أَعْبُدٍ وَامْرَأَتَانِ وَأَبُو بَكْرٍ. [طرفه في: ٣٨٥٧]

(٣٦٦٠) ہم سے احمد بن ابی طیب نے بیان کیا، کہا ہم سے اسماعیل بن ابی مجاہد نے بیان کیا، ان سے بیان بن بشر نے کہا، ان سے وبرہ بن عبدالرحمٰن نے، ان سے ہمام نے بیان کیا کہ میں نے حضرت عمار ؓ سے سنا، وہ بیان کرتے تھے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس وقت دیکھا ہے جب آپ کے ساتھ (اسلام لانے والوں میں صرف) پانچ غلام، دو عورتوں اور ابوبکر صدیق ؓ کے سوا اور کوئی نہ تھا۔

تشریح: غلام یہ تھے بلال، زید بن حارثہ، عامر بن فہیرہ، ابوفکیہ اور عبید بن زید حبشی، عورتیں حضرت خدیجہ اور ام ایمن تھیں یا سمیہ غرض آزاد مردوں میں سب سے پہلے حضرت ابوبکر صدیق ؓ ایمان لائے۔ بچوں میں حضرت علی ؓ عورتوں میں حضرت خدیجہ ؓ۔

٣٦٦١ـ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنَا صَدَقَةُ ابْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ بُسْرِ ابْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ عَائِذِ اللّٰهِ أَبِي إِدْرِيسَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ إِذْ أَقْبَلَ أَبُو بَكْرٍ آخِذًا بِطَرَفِ ثَوْبِهِ حَتَّى أَبْدَى عَنْ رُكْبَتَيْهِ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((وَأَمَّا صَاحِبُكُمْ فَقَدْ غَامَرَ)) فَسَلَّمَ وَقَالَ: إِنِّي كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَ ابْنِ الْخَطَّابِ شَيْءٌ فَأَسْرَعْتُ إِلَيْهِ ثُمَّ نَدِمْتُ فَسَأَلْتُهُ أَنْ يَغْفِرَ لِي فَأَبَى عَلَيَّ فَأَقْبَلْتُ إِلَيْكَ فَقَالَ: ((يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكَ يَا أَبَا بَكْرٍ)) ثَلَاثًا ثُمَّ إِنَّ عُمَرَ نَدِمَ فَأَتَى مَنْزِلَ أَبِي بَكْرٍ فَسَأَلَ أَثَمَّ أَبُو بَكْرٍ؟ قَالُوا: لَا. فَأَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَجَعَلَ وَجْهُ النَّبِيِّ ﷺ يَتَمَعَّرُ حَتَّى أَشْفَقَ أَبُو بَكْرٍ فَجَثَا عَلَى رُكْبَتَيْهِ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! وَاللّٰهِ أَنَا كُنْتُ أَظْلَمَ مَرَّتَيْنِ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((إِنَّ اللّٰهَ بَعَثَنِي إِلَيْكُمْ فَقُلْتُمْ: كَذَبْتَ وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: صَدَقَ وَوَاسَانِي بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ فَهَلْ أَنْتُمْ تَارِكُوا لِي صَاحِبِي؟)) مَرَّتَيْنِ فَمَا أُوذِيَ

(٣٦٦١) مجھ سے ہشام بن عمار نے بیان کیا، کہا ہم سے صدقہ بن خالد نے بیان کیا، ان سے زید بن واقد نے بیان کیا، ان سے بسر بن عبیداللہ

پہلے کون مُسلمان ہُوا؟
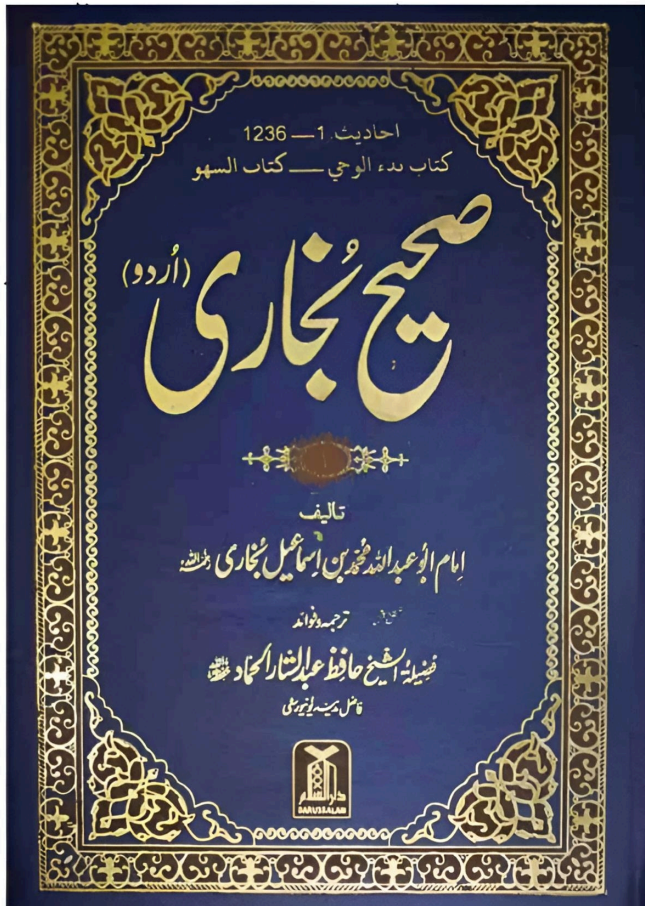
یہ بھی صحیح بخاری کی وہی حدیث ہے کہ عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس حالت میں دیکھا کہ انکے ساتھ اسلام لانے والوں میں پانچ غلام دو عورتیں اور ایک ابو بکرؓ تھے (صحیح بخاری:3857) امام بخاری نے یہاں باب بھی یہی قائم کیا ہے "ابو بکرؓ کے اسلام قبول کرنے کا بیان" اور حافظ ابن حجر عسقلانی رحمہ اللہ فتح الباری میں اسی حدیث کی شرح کرتے ہوئے فرماتے ہیں: جمہور کا اتفاق ہے کہ سب سے پہلے ابو بکرؓ مسلمان ہوئے فتح الباری کا یہ اسکین آگے موجود ہے

الْمُشْرِكُونَ بِالنَّبِيِّ ﷺ قَالَ: بَيْنَا النَّبِيُّ ﷺ يُصَلِّي فِي حِجْرِ الْكَعْبَةِ إِذْ أَقْبَلَ عُقْبَةُ بْنُ أَبِي مُعَيْطٍ، فَوَضَعَ ثَوْبَهُ فِي عُنُقِهِ فَخَنَقَهُ خَنْقًا شَدِيدًا، فَأَقْبَلَ أَبُو بَكْرٍ حَتَّى أَخَذَ بِمَنْكِبِهِ وَدَفَعَهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ﴿أَتَقْتُلُونَ رَجُلًا أَنْ يَقُولَ رَبِّيَ اللَّهُ﴾ الآيَةَ [الغافر: ٢٨] تَابَعَهُ ابْنُ إِسْحَاقَ؛ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، قُلْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو. وَقَالَ عَبْدَةُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ قِيلَ لِعَمْرِو بْنِ الْعَاصِ. وَقَالَ مُحَمَّدُ ابْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ: حَدَّثَنِي عَمْرُو ابْنُ الْعَاصِ. [راجع: ٣٦٧٨]

تشریح: قول محمد بن عمرو کو امام بخاری رحمہ اللہ نے معلق ا... کریم ﷺ کو ایسا مارا کہ آپ بے ہوش ہو گئے تب حضرت ... رب صرف اللہ ہے۔

بَابُ إِسْلَامِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ

باب: حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے اسلام قبول کرنے کا بیان

تشریح: آپ کا نام عبد اللہ رضی اللہ عنہ ہے۔ عثمان ابو قحافہ کے بیٹے ہیں۔ ساتویں پشت پر ان کا نسب نامہ رسول کریم ﷺ سے مل جاتا ہے۔ آپ کو عتیق سے بھی موسوم کیا گیا ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا تھا کہ یہ نار دوزخ سے قطعی طور پر آزاد ہو چکے ہیں۔ نبی کریم ﷺ کے ساتھ ہر غزوہ میں ہر موقعہ پر شریک رہے۔ آپ رضی اللہ عنہ آخر عمر میں مہندی کا خضاب لگاتے تھے۔

٣٨٥٧ـ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَمَّادٍ الْآمُلِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُجَالِدٍ، عَنْ بَيَانٍ، عَنْ وَبَرَةَ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: قَالَ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَمَا مَعَهُ إِلَّا خَمْسَةُ أَعْبُدٍ وَامْرَأَتَانِ، وَأَبُو بَكْرٍ. [راجع: ٣٦٦٠]

(٣٨٥٧) مجھ سے عبد اللہ بن حماد آملی نے بیان کیا، کہا کہ مجھ سے یحییٰ بن معین نے بیان کیا، کہا ہم سے اسماعیل بن مجالد نے بیان کیا، ان سے بیان نے، ان سے وبرہ نے اور ان سے ہمام بن حارث نے بیان کیا کہ عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ نے کہا میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس حالت میں بھی دیکھا ہے جب آنحضرت ﷺ کے ساتھ پانچ غلام، دو عورتوں اور ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے سوا اور کوئی (مسلمان) نہیں تھا۔

تشریح: حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ واقعہ اصحاب الفیل سے دو سال قبل مکہ میں پیدا ہوئے اور جمادی الاخری ١٣ھ میں بعمر ٦٣ سال انتقال فرمایا۔

پہلے کون مُسلمان ہُوا؟

یہ فتح الباری کا اسکین آپکے سامنے ہے صحیح بخاری 3857 کی شرح کرتے ہوئے حافظ ابن حجر عسقلانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:
"جمہور کا اتفاق ہے سب سے پہلے اسلام ابو بکرؓ لائے ہیں"

رجلا أن يقول ربي الله ، ثم بكى على ثم قال : أنشدكم الله أمؤمن آل فرعون أفضل أم أبو بكر ؟ فسكت القوم ، فقال على : والله لساعة من أبي بكر خير منه ، ذاك رجل يكتم إيمانه ، وهذا يعلن بإيمانه .

٣٠ — باب إسلامِ أبي بكرٍ الصدِّيق رضي اللهُ عنه

٣٨٥٧ — حدّثني عبدُ الله بن حمّادٍ الآمُليّ قال حدّثني يحيى بن مَعينٍ حدثنا اسماعيلُ بن مجالدٍ عن بيانٍ عن وَبَرَة عن همامِ بن الحارثِ قال « قال عمارُ بن ياسرٍ : رأيت رسولَ اللهِ ﷺ وما معه إلاّ خمسةُ أعبُدٍ وامرأتانِ وأبو بكر »

قوله (باب اسلام أبي بكر الصديق رضي الله عنه) ذكر فيه حديث عمار ، وقد تقدم شرحه في « مناقب أبي بكر رضي الله عنه ، وعبد الله شيخه قال ابن السكن في روايته « حدثني عبد الله بن محمد » فتوهم أبو علي الجياني أنه أراد المسندي فقال : لم يصنع شيئا . قلت : وفي كلامه نظر ، فقد وقع في تفسير التوبة « حدثنا عبد الله بن محمد حدثنا يحيى بن معين » لكن عمدة الجياني هنا أن أبا نصر الكلاباذي جزم بأن عبد الله هنا هو ابن حماد الآملي ، وكذا وقع في رواية أبي ذر الهروي منسوبا ، وهو عبد الله بن حماد ، وهو من أقران البخاري ، بل هو أصغر منه ، فلقد لقي البخاري يحيى بن معين وهو أقدم من ابن معين ، وبيان هو ابن بشر ، ووبرة بفتح الواو والموحدة واكتفى بهذا الحديث لأنه لم يجد شيئا على شرطه غيره ، وفيه دلالة على قدم إسلام أبي بكر اذ لم يذكر عمار أنه رأى مع النبي ﷺ من الرجال غيره ، وقد اتفق الجمهور على أن أبا بكر أول من أسلم من الرجال ، وذكر ابن اسحق أنه كان يتحقق أنه سيبعث ، لما كان يسمعه ويرى من أدلة ذلك ، فلما دعاه بادر الى تصديقه من أول وهلة . (تنبيه) : كان حق هذا الباب أن يكون متقدما جدا ، إما في « باب المبعث » أو عقبه ، لكن وجهه هنا ما وقع في حديث عمرو بن العاص الذي قبله أنه قام بنصر النبي ﷺ وتلا الآية المذكورة ، فدل ذلك على أن اسلامه متقدم
ع النبي ﷺ غير أبي بكر وبلال ، وعنى بذلك الرجال ، وبلال
كونه أسلم

لام سعدِ بن أبي وقاص رضي الله عنه

ة حدثنا هاشمٌ قال سمعت سعيدَ بن المسيّبِ قال سمعتُ أبا
إلا في اليوم الذي أسلمتُ فيه ، ولقد مَكثتُ سبعة أيامٍ وإني

د تقدم شرحه في مناقبه مستوفى ، ومناسبته لما قبله ، واجتماعهما
لام خاصة ، لكنه محمول على ما اطلع عليه ، وإلا فقد أسلم قبل
أبي طالب وغيرهم

فتح الباري
بشرح
صحيح البخاري
للإمام الحافظ أحمد بن علي بن حجر العسقلاني
٧٧٣-٨٥٢هـ

الجزء السابع

دار المعرفة
بيروت - لبنان

پہلے کون مُسلمان ہُوا ؟

مرزا جہلمی نے اپنے پرانے ریسرچ پیپر میں یہی لکھا تھا کہ سیدنا علیؓ بچوں میں سب سے پہلے اسلام لائے بعد میں اسے جب سازگار ماحول ملا تو بغیر کسی نئی دلیل کے تبدیلی کر دی اور بچوں کا لفظ ختم کر دیا جیسے پہلے کہتا تھا ہاتھ باندھ کر نماز پڑھنا افضل ہے اور اب اسکا موقف ہے کہ ہاتھ چھوڑ کر نماز پڑھنا افضل ہے اور تاریخ گواہ ہے اس نے جب بھی یوٹرن لیا اور جب بھی موقف تبدیل کیا سب رافضیت کے حق میں گیا

﴿فرقہ واریت سے بچ کر، صرف ''قرآن اور صحیح الاسناد اَحادیث'' کو حجت و دلیل ماننے، اور جھوٹی، بے سَند اور '' ضعیف الاسناد تاریخی روایات'' کے فتنوں سے بچنے والوں کیلئے﴾

1

Research Paper 5a

بسم اللہ الرحمن الرحیم و الصلوۃ و السلام علی رسول اللہ و علی ازواجہ و الہ و اصحابہ اجمعین الی یوم الدین

10 محرم الحرام 1437ھ

رافضیت، ناصبیت اور یزیدیت کا تحقیقی جائزہ

24 October 2015

﴿فرقہ واریت سے بچ کر، صرف ''قرآن اور صحیح الاسناد اَحادیث'' کو حجت و دلیل ماننے، اور جھوٹی، بے سَند اور '' ضعیف الاسناد تاریخی روایات'' کے فتنوں سے بچنے والوں کیلئے﴾

2

OLD

❷ ترجمہ صحیح حدیث : سیدنا سہل بن سعد ﷜ ... ''میں کل ضرور اُس شخص کو جھنڈا دوں گا، جسکے ہاتھ پر اللہ ﷻ فتح دے گا، وہ شخص اللہ ﷻ اور اُسکے رسول ﷺ سے ... ہیں۔ جب صبح ہوئی تو تمام لوگ اس اُمید پر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے کہ وہ جھنڈا اُسے عطا کیا جائے مگر یہ ... [...ری : حدیث نمبر 3701 ، صحیح مُسلم : حدیث نمبر 6223]

❸ ترجمہ صحیح حدیث : امیر المومنین سیدنا علی ﷜ روایت کرتے ہیں : '' اُس ذات کی قسم جس نے دانہ پھاڑا (اور فصل اُگائی) اور مخلوقات پیدا کیں، نبی اُمی ﷺ نے مجھے یہ عہد دیا تھا کہ صرف مومن شخص ہی مجھ (علی) سے محبت کرے گا، اور صرف منافق شخص ہی (مجھ سے) بغض رکھے گا۔'' [صحیح مُسلم : حدیث نمبر 240]

❹ ترجمہ صحیح حدیث : سیدنا زید بن اَرقم ﷜ کا بیان ہے : ''پہلا شخص جس نے (بچپن میں) اِسلام قبول کیا وہ سیدنا علی ﷜ ہیں۔'' [جامع ترمذی : حدیث نمبر 3735]

❺ ترجمہ صحیح حدیث : سیدنا زید بن اَرقم ﷜ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اِرشاد فرمایا : '' جس کا مولیٰ (ولی محبوب) میں ہوں، اُس کا مولیٰ (ولی محبوب) علی ہے۔''

نوٹ : اللہ ﷻ کے پیارے محبوب ﷺ کی نسبت کی وجہ سے سیدنا علی ﷜ اور تمام صحابہ ﷡ سے محبت کرنا ہر مسلمان کے ایمان کا تقاضا ہے۔ [جامع ترمذی : حدیث نمبر 3713]

﴿فرقہ واریت سے بچ کر، صرف ''قرآن اور صحیح الاسناد اَحادیث'' کو حجت و دلیل ماننے، اور جھوٹی، بے سَند اور '' ضعیف الاسناد تاریخی روایات'' کے فتنوں سے بچنے والوں کیلئے﴾

01

Research Paper 5b

بسم اللہ الرحمن الرحیم و الصلوۃ و السلام علی رسول اللہ و علی الہ و ازواجہ و اصحابہ اجمعین الی یوم الدین

فرقہ واریت کی لعنت اور مسلک پرستی کی نحوست سے بچ کر قرآنِ حکیم ، صحیح الاسناد اَحادیث اور اِجماعِ اُمت کو حجت و دلیل بناتا ہوا تاریخ کی جھوٹی ، بے سند اور ضعیف الاسناد روایات سے محفوظ اور **72- شہداء کربلا** سے اِظہارِ عقیدت پر مشتمل تحقیقی مقالہ

10 محرم الحرام 1441ھ

10 September 2019

واقعہ کربلا کا حقیقی پس منظر 72- صحیح الاسناد اَحادیث کی روشنی میں

﴿فرقہ واریت سے بچ کر، صرف ''قرآن اور صحیح الاسناد اَحادیث'' کو حجت و دلیل ماننے، اور جھوٹی، بے سَند اور '' ضعیف الاسناد تاریخی روایات'' کے فتنوں سے بچنے والوں کیلئے﴾

D چوتھے خلیفہ راشد سیدنا علی ﷜ کے فضائل کا بیان اور اُن پر منبروں سے لعنت کرنے کی بدعت کب اور کس نے اِیجاد کی؟ 16

㉜ **جامع ترمذی کی حدیث میں ہے:** سیدنا ابوحمزہ انصاری تابعی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے سیدنا زید بن ارقم ﷜ کو سنا کہ وہ فرمایا کرتے : ''پہلا شخص جو اسلام لایا وہ سیدنا علی ابن ابی طالب ﷜ تھے۔'' **سُنن نسائی الکبریٰ کی حدیث میں ہے:** ''پہلا شخص جس نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ (حرم میں با جماعت) نماز اَدا کی وہ سیدنا علی ﷜ تھے۔'' **سُنن نسائی الکبریٰ کی حدیث میں ہے:** ''بے شک پہلا شخص جس نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ اِسلام قبول کیا وہ سیدنا علی ﷜ تھے۔'' **المُستدرک لِلحاکم کی حدیث میں ہے:** ... **...تدرک لِلحاکم کی روایت میں ہے:** اِمام احمد بن حنبل رحمہ اللہ فرماتے تھے: ''رسول اللہ ﷺ کے ... اَحادیث مبارکہ میں) اِتنے زیادہ فضائل نہیں آئے ہیں جتنے کہ سیدنا علی ابن ابی طالب ﷜ کیلئے آئے ہیں۔''

New !

[جامع ترمذی : 3735 ، قال الشیخ الالبانی و الشیخ زبیر علیزئی : اِسنادہ صحیح]

[... : 8391 اور 8392 ، قال الشیخ غلام مصطفیٰ ظہیر امن پوری فی خصائص علی : اِسنادہ صحیح]

[المُستدرک لِلحاکم : 4663 ، قال الامام حاکم و الذہبی : اِسنادہ صحیح ، المُستدرک لِلحاکم : 4572 ، قال الشیخ زبیر علیزئی فی فضائل الصحابۃ : اِسنادہ صحیح]

پہلے کون مُسلمان ہُوا؟

"سب سے پہلے سیدنا ابو بکرؓ نے اسلام قبول کیا"

261 ۔ ربیعہ بن عبدالرحمان، محمد بن منکدر اور عثمان بن محمد اخنسی رحمہم اللہ فرماتے ہیں:

أَبُو بَكْرٍ أَوَّلُ الرِّجَالِ أَسْلَمَ . ❶

مردوں میں سے سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ نے سب سے پہلے اسلام قبول کیا۔

262 ۔ عمرو بن مُرہ سے مروی ہے کہ ابراہیم رحمہ اللہ نے فرمایا:

أَبُو بَكْرٍ أَوَّلُ مَنْ أَسْلَمَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ . ❷

سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ سب سے پہلے شخص تھے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اسلام لائے۔

263 ۔ عمرو بن مُرہ سے ہی مروی ہے کہ امام نخعی رحمہ اللہ نے فرمایا:

أَوَّلُ مَنْ أَسْلَمَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبُو بَكْرٍ . ❸

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سب سے پہلے جو صاحب اسلام لائے وہ سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ تھے۔

264 ۔ یوسف بن یعقوب بیان کرتے ہیں کہ میں نے مشائخِ فقہ

عثمان بن محمد اخنسی اور متعدد فقہاء کو فرماتے سنا:

أَنَّ أَبَا بَكْرٍ أَوَّلُ مَنْ أَسْلَمَ مِنَ الرِّجَالِ . ❹

یقیناً سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ نے مردوں میں سب سے پہلے اسلام قبول

265 ۔ امام ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

أَوَّلُ مَنْ أَسْلَمَ أَبُو بَكْرٍ . ❺

سب سے پہلے اسلام قبول کرنے والی شخصیت سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ ہیں

266 ۔ امام ابراہیم رحمہ اللہ ہی فرماتے ہیں:

أَوَّلُ مَنْ صَلَّى أَوْ أَسْلَمَ مِنَ الرِّجَالِ أَبُو بَكْرٍ . ❻

مردوں میں سب سے پہلے جس صاحب نے نماز پڑھی، یا (کہا

267 ۔ امام محمد بن کعب رحمہ اللہ نے فرمایا:

---

❶ [إسناده صحيح] مجمع الزوائد للهيثمي: ٩/ ١٠٣
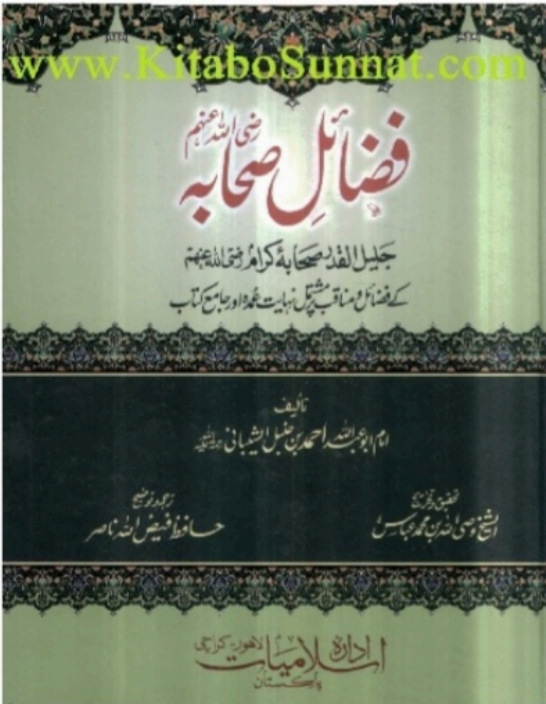
❷ [إسناده صحيح] مسند أحمد: ٤/ ٣١٧

❸ [إسناده صحيح] مسند أحمد: ٤/ ٣٦٨

❹ [إسناده صحيح] مسند أحمد: ٥/ ٦٤٢

❺ [إسناده صحيح لغيره] مصنف ابن أبي شيبة: ٧/ ٣٣٦

❻ [إسناده صحيح] السنن الكبرى للبيهقي: ٥/ ١٧٦

پہلے کون مُسلمان ہُوا؟

حضرت ابراہیم نخعی رحمہ اللہ کا قول ہے سب سے پہلے اسلام لانے والے ابو بکر صدیقؓ ہیں
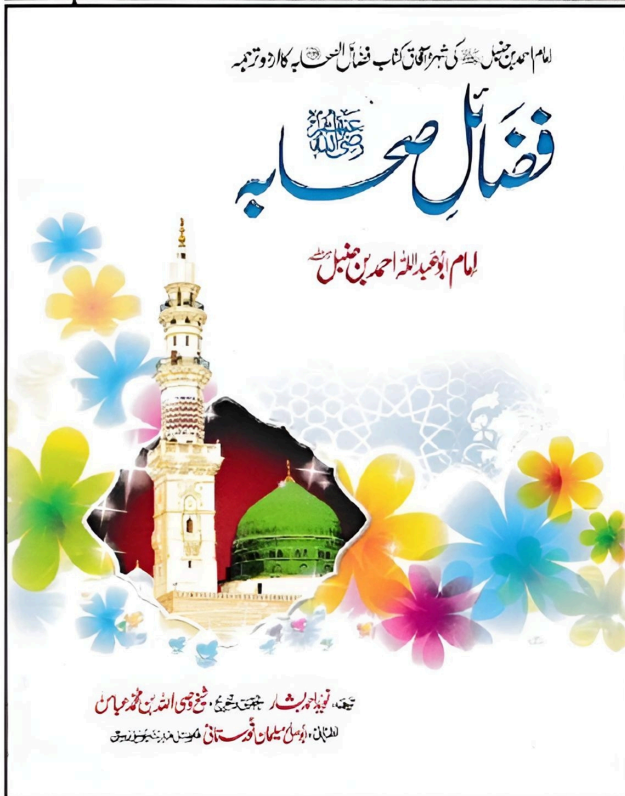
میری خواہش ہے کہ میں بھی آپ کے ہمراہ ہوتا تا کہ میں
ہے جو میری امت میں سب سے پہلے جنت میں داخل ہوگا

[259] حدثنا عبد الله قال حدثني أبي قال نا يعمر وهو
طلحة قال حدثني عيسى بن طلحة عن عائشة قالت أخبرني
الله عليه وسلم يقاتل دونه .

۲۵۹۔ سیدنا عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میرے باپ
جنھوں نے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا۔ میں نے ایک شخص کو
لڑ رہا تھا۔ ❷

[260] حدثنا عبد الله قال حدثني أبي نا سفيان بن عيينة
خير هذه الأمة بعد نبيها أبو بكر وعمر ولو شئت لحدثتكم با

۲۶۰۔ سیدنا ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں
کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سب سے بہتر شخص سیدنا ابو بکر صدیق
شخص کا نام بھی بتا سکتا ہوں۔ ❸

[261] حدثنا عبد الله قال حدثني أبي قال نا يوسف بن يعقوب الماجشون أبو سلمة قال أدركت مشيختنا ومن نأخذ عنه منهم ربيعة بن أبي عبد الرحمن ومحمد بن المنكدر وعثمان بن محمد الأخنسي يقولون أبو بكر أول الرجال أسلم .

۲۶۱۔ ابو سلمہ رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ میں اپنے کئی مشائخ سے ملا ہوں۔ میں نے ان سے استفادہ کیا ہے اور وہ ربیعہ بن عبدالرحمٰن، محمد بن منکدر، عثمان بن محمد اخنسی رحمہم اللہ ہیں۔ وہ کہا کرتے تھے: مردوں میں سب سے پہلے مسلمان سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ ہیں۔ ❹

[262] حدثنا عبد الله قال حدثني يحيى بن أيوب قثنا بن أبي زائدة قال حدثني شعبة عن عمرو بن مرة عن إبراهيم قال أبو بكر أول من أسلم مع رسول الله صلى الله عليه وسلم .

۲۶۲۔ امام ابراہیم نخعی رحمہ اللہ نے فرمایا: سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانے والے سب سے پہلے انسان ہیں۔ ❺

[263] حدثنا عبد الله قال حدثني أبي قثنا محمد بن جعفر غندر قثنا شعبة عن عمرو بن مرة عن النخعي قال أول من أسلم مع رسول الله صلى الله عليه وسلم أبو بكر .

---

❶ تحقیق: اسنادہ صحیح لغیرہ؛ تقدم تخریجہ فی رقم: 87

❷ تحقیق: اسنادہ ضعیف جدا الاجل اسحاق بن یحییٰ بن طلحۃ بن عبید اللہ التیمی ابی محمد، فانہ متروک؛
تخریج: المستدرک علی الصحیحین للحاکم: 26/3؛ مسند ابی داود للطیالسی: 99/2

❸ تحقیق: اسنادہ صحیح؛ تقدم تخریجہ فی رقم: 40

❹ تحقیق: اسنادہ صحیح؛ تخریج: المستدرک علی الصحیحین للحاکم: 147/3

❺ تحقیق: اسنادہ صحیح؛ تخریج: مسند الامام احمد: 317/4؛ المصنف لابن ابی شیبۃ: 263/7

پہلے کون مُسلمان ہُوا ؟

محدث امام ابن حبان رحمہ اللہ نے باب ہی یہ قائم کیا "مردوں میں سب سے پہلے اسلام ابو بکرؓ نے قبول کیا" اور اسی باب میں وہی حدیث لے کر آئے ہیں کہ ابو بکرؓ فرماتے ہیں کیا سب سے پہلے میں اسلام نہیں لایا؟

الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، قَالَ:

(متن حدیث): كَانَ أَبُو بَكْرٍ أَحَبَّنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ خَيْرَنَا وَسَيِّدَنَا

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ہم میں سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سب سے زیادہ محبوب تھے وہ ہم میں سب سے بہتر تھے اور وہ ہمارے سردار تھے۔

ذِكْرُ الْبَيَانِ بِأَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَوَّلُ مَنْ أَسْلَمَ مِنَ الرِّجَالِ

اس بات کے بیان کا تذکرہ، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے مردوں میں سب سے پہلے اسلام قبول کیا

6863 - (سند حدیث): أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ الْأَصْبَهَانِيُّ، بِالْكَرَجِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِيُّ أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ، حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ:

(متن حدیث): قَالَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ: أَلَسْتُ أَحَقَّ النَّاسِ بِهَذَا الْأَمْرِ؟ أَلَسْتُ أَوَّلَ مَنْ أَسْلَمَ؟ أَلَسْتُ صَاحِبَ كَذَا؟ أَلَسْتُ صَاحِبَ كَذَا؟

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا میں اس معاملے کا سب سے زیادہ حقدار نہیں ہوں؟ کیا میں نے سب سے پہلے اسلام قبول نہیں کیا تھا؟ کیا میں نے فلاں کام نہیں کیا تھا کیا میں نے فلاں کام نہیں کیا تھا؟

پہلے کون مُسلمان ہُوا ؟

سیدنا محمد بن کعب رضی اللہ عنہ عنہ فرماتے ہیں مردوں میں سب سے پہلے اسلام لانے والے ابو بکر صدیقؓ اور علیؓ تھے سب سے پہلے ابو بکر صدیقؓ نے اسلام کا اعلان کیا یعنی اہلسنت کا موقف سچ ثابت ہوا ہم کہتے ہیں مردوں میں سب سے پہلے ابو بکرؓ اور بچوں میں سب سے پہلے علیؓ اسلام لائے
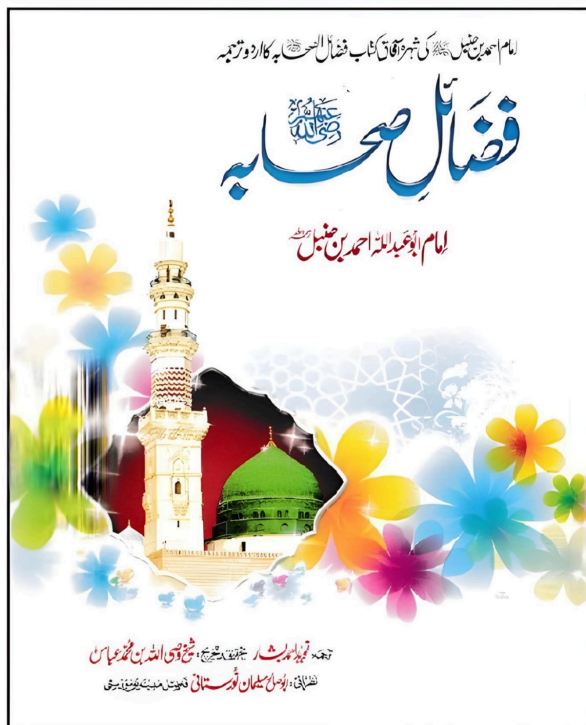
۲۶۳۔ امام ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ نبی کر

[264] حدثنا عبد الله قال حدثني علي بن مسلم بن سعيد

الفقه منهم ... كيسان وربيعة بن

أبا بكر

۲۶۴ ... کہ ہم

... کے علاو

... مغير

۲۶۵ ... رضی اللہ عنہ سب

[266] حد... ام البزار نا أبو عو

بكر .

۲۶۶۔ امام ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: سب سے پہلے نما

[267] حدثنا عبد الله قال حدثني أبو معمر قثنا عبد الع

قال أول من صلى أبو بكر.

وَسَندُہٗ حَسَن

۲۶۷۔ سیدنا محمد بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سب سے پہلے نماز پڑھنے والے سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ ہیں۔ ❺

[268] حدثنا عبد الله قثنا عبد الله بن صندل قثنا عبد العزيز الدراوردي عن عمر بن عبد الله مولى غفرة عن محمد بن كعب ان أول من أسلم من هذه الأمة برسول الله خديجة وأول رجلين اسلما أبو بكر الصديق وعلي وان أبا بكر أول من أظهر إسلامه .

۲۶۸۔ سیدنا محمد بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اس امت میں سب سے پہلی مسلمان [خاتون] سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا ہیں، مردوں میں سب سے پہلے مسلمان سیدنا ابوبکر اور سیدنا علی رضی اللہ عنہما تھے۔ یقیناً سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے سب سے پہلے اپنے اسلام کا اعلان کیا۔ ❻

[269] حدثنا عبد الله قال حدثني عبد الله بن عمر القرشي قثنا بن المبارك قال أخبرني شعبة عن عمرو بن مرة عن إبراهيم قال أول من أسلم أبو بكر الصديق .

---

❶ تحقیق: اسنادہ صحیح؛ تخریج: مسند الامام احمد: 317/4؛ الطبقات الکبریٰ لابن سعد: 171/3

❷ تحقیق: اسنادہ صحیح؛ تخریج: سنن الترمذی: 642/5؛ المعجم الکبیر للطبرانی: 291/19؛ السنن الکبریٰ للبیہقی: 369/6؛ مسند البزار: 322/9

❸ تحقیق: اسنادہ صحیح لغیرہ؛ تخریج: سنن الترمذی: 642/5؛ المعجم الاوسط للطبرانی: 190/8؛ الطبقات الکبریٰ لابن سعد: 171/3

❹ تحقیق: اسنادہ صحیح؛ تخریج: سنن الترمذی: 642/5

❺ تحقیق: اسنادہ حسن؛ تخریج: المعجم الکبیر للطبرانی: 176/5؛ الطبقات الکبریٰ لابن سعد: 172/3

❻ تحقیق: اسنادہ حسن؛ تخریج: دلائل النبوۃ للبیہقی: 416/1

پہلے کون مُسلمان ہُوا ؟

رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا اسلام کے معاملے میں اب تک کس نے آپکی پیروی کی ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے ابو بکرؓ اور بلال کا نام لیا یعنی ثابت ہوا علیؓ ابھی تک ایمان نہیں لائے تھے ورنہ انکا بھی یہاں نام لیا جاتا لہزاہ اس حدیث سے ثابت ہوا ابو بکرؓ ہی مردوں میں سب سے پہلے اسلام لائے اور ہاں یہ دلائل اصلی علمی کتابی بھائیوں کے لیے ہیں فلمی فراڈی دور رہیں

4419۔ فَحَدَّثَنَاهُ اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ بْنِ سَابِقٍ الْخَوْلَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، قَالَ: وَاَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا اَبُو يَحْيَى، وَضَمْرَةُ بْنُ حَبِيبٍ، وَاَبُو طَلْحَةَ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ، قَالَ: اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عَبَسَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: اَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ نَازِلٌ بِعُكَاظٍ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَنِ اتَّبَعَكَ عَلَى هٰذَا الْاَمْرِ؟ قَالَ: اتَّبَعَنِي عَلَيْهِ رَجُلَانِ حُرٌّ وَعَبْدٌ اَبُو بَكْرٍ وَبِلَالٌ، قَالَ: فَاَسْلَمْتُ عِنْدَ ذٰلِكَ وَاَمَّا حَدِيثُ اَبِي عَمَّارٍ

✧✧ ضمرہ بن حبیب اور ابوطلحہ، ابوامامہ باہلی کے حوالے سے حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ کا یہ ارشاد نقل کرتے ہیں: میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، اس وقت آپ عکاظ کے بازار میں ٹھہرے ہوئے تھے۔ میں نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ! (ﷺ) اس (اسلام کے) معاملے میں کس کس نے آپ کی پیروی اختیار کی ہے؟ آپ علیہ السلام نے فرمایا: دو آدمیوں نے۔ جن میں سے ایک آزاد اور دوسرا غلام ہے (یعنی) ابوبکر رضی اللہ عنہ، اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ۔ آپ فرماتے ہیں: میں اس وقت اسلام لایا تھا۔

ابوعمار کی روایت کردہ حدیث۔

4420۔ فَحَدَّثَنَاهُ اَبُو بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا مُحَ

بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنَا شَدَّادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُو عَمَّارٍ، وَكَا

وَسَلَّمَ، قَالَ: قَالَ اَبُو اُمَامَةَ: يَا عَمْرُو بْنُ عَبَسَةَ، بِاَيِّ

اللہ ﷺ سے محبت کرنے والے تھے۔

✧✧ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے

4421–الجامع للترمذي' أبواب المناقب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' باب مناقب أبي بكر الصديق رضي الله عنه واسمه عبد الله' حديث:3674